۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط: 27)

چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟

راستے سے گری پڑی چیز اُٹھانا کیسا؟ 07

حاجی اصلی شیطان کو پتھر مارتے ہیں یا نقلی کو؟ 13

آبِ زم زم ملا پانی کب کھڑے ہو کر پیا جائے؟ 19

معاذ اللہ کیا فرشتے تھک جاتے ہیں؟ 27

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَكَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۳۲ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فَرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے دِن اور رات میں میری طرف شوق اور محبت کی وجہ سے تین تین بار دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دِن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟

سُوال: چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟ (واٹس ایپ کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر واقعی وہاں چوری کیا ہوا مال بِک رہا ہو تو اس کا خریدنا حرام ہے بلکہ اگر ظَنِّ غالِب بھی ہو کہ یہ چوری کا مال ہے تب بھی اسے خریدنا ناجائز ہے۔ ہو سکتا ہے

مدینہ

1 ...... یہ رِسالہ ٦ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ھ بمطابق 12 جنوری 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... معجم کبیر، قیس بن عائذ ابو کاھل، ۳۶۲/۱۸، حدیث: ۹۲۸ دار احیاء التراث العربی بیروت

www.dawateislami.net

وہاں چوری کیا ہوا مال ہی بِکتا ہو جبھی تو اس کو چور بازار کہا جا رہا ہے۔[1]

عِدَّت ختم ہونے پر عورت کو مسجد لے جانا؟

سُوال: جب عورت کی عِدَّت ختم ہوتی ہے تو بعض لوگ اس کو گھر سے نکالتے ہی سب سے پہلے مسجد کی طرف لے کر جاتے ہیں۔ اس کو نئے کپڑے پہنائے جاتے ہیں اور عزیز و اقارب اس کی دَعوت کرتے ہیں۔ شریعت میں ایسا کرنا کیسا؟ نیز اگر اس کی دِل جوئی کی نیت سے دَعوت کا اِہتمام ہو تو اس عمل سے ثواب کی اُمّید کی جاسکتی ہے؟

جواب: عِدَّت جب مکمل ہو گئی تو اب عورت کے لیے زینت اور گھر سے نکلنے کی اِجازت ہو گئی۔[2] لیکن یاد رہے کہ گھر سے نکلنے کے متعلق شریعت کی دِیگر قُیُود ات اب بھی ختم نہیں ہوئیں۔ عِدَّت ختم ہونے کا مَطلب ہرگز یہ نہیں کہ اب عورت کے لیے باہر نکلنا ضَروری ہو گیا ہے کہ اب باہر نکلے ہی نکلے۔ عورت کے تو معنیٰ ہی چُھپانے کی چیز ہے، لہٰذا اسے گھر میں ہی رہنا چاہیے۔ چادر اور چار دیواری کا حکم جو شَریعت نے اسے دیا ہے اسے قبول کرنا چاہیے۔ عِدَّت ختم ہونے پر اسے مسجد کی طرف لے جانا یا ممکن ہے بعض جگہ مسجد کے اندر بھی لے جاتے ہوں تو

---

1 ...... اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: چوری کا مال دانِستہ (یعنی جان بوجھ کر) خریدنا حرام ہے بلکہ اگر معلوم نہ ہو مَظْنُوْن (یعنی مشکوک) ہو جب بھی حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۷/ ۱۶۵ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۸۳ ماخوذاً

www.dawateislami.net

یہ طرح طرح کے رَواج لوگوں نے اپنے طور پر بنالیے ہیں۔

عِدَّت ختم ہونے پر دَعوت کرنا

اِسی طرح عِدَّت ختم ہونے پر دَعوتوں کو ضَروری سمجھنا کہ ماموں یا فُلاں کے یہاں پہلی دَعوت ہوگی تو اِس طرح کے اَنداز لوگوں نے اپنے طور پر گڑھ لیے ہیں۔ ہاں! اگر اِن دَعوتوں کو ضَروری نہ سمجھیں اور ماموں، بھائی، بہن وغیرہ خوش دِلی کے ساتھ صِلۂ رِحمی (یعنی رِشتہ داروں کے اچھا سُلوک) اور اللہ پاک کی رضا کی نیت سے دَعوت کرتے ہیں تو یہ اچھا ہے۔ ایسی دَعوت بھی عِدَّت سے نکلتے ہی ضَروری نہیں بلکہ عِدَّت کے بعد جب چاہیں کر سکتے ہیں۔ اگر نہ بھی کریں تب بھی حَرَج نہیں ہے۔ اپنے طور پر اِس طرح کے رَسم ورواج بنالینا اور پھر انہیں ضَروری سمجھنا یہ غَلَط ہے کیونکہ جب تک شریعت کا حکم نہ ہو کوئی بھی چیز ضَروری نہیں ہوتی۔ (1)

رِکشا، ٹرک ڈرائیور اور چائے والے سے بُرا سُلوک

سُوال: ہمارے مُعاشَرے میں چائے بیچنے والے کو کچھ اَہمیت نہیں دی جاتی، اِسی طرح رِکشا اور ٹرک ڈرائیور کے متعلق بھی بُرے گُمان کیے جاتے ہیں۔ ان کے رِشتوں میں بھی بڑی آزمائش ہوتی ہے۔ اِس حوالے سے کچھ مَدَنی پھول اِرشاد فرما دیجیے۔ (ہند سے مجلس خُصُوصی اسلامی بھائی کے ذِمَّہ دار کا سُوال)

مدینہ

(1) فتاویٰ رضویہ، ۱۱/ ۲۵۶ ماخوذاً

www.dawateislami.net

جواب: چائے والے اور رِکشا یا ٹرک ڈرائیور حضرات کو مُعاشرے میں حقیر سمجھا جانا دُرُست نہیں یہ لوگوں کی بھول ہے، انہیں حقیر نہیں سمجھنا چاہیے۔ اِس طبقے کو بھی مُعاشرے میں اپنا مِعیار بنانے کے لیے اَخلاقیات میں بہتری لانی چاہیے۔ چائے کے چھوٹے ہوٹل والے یا رِکشا، بس اور ٹرک ڈرائیور وغیرہ عُمُوماً اَخلاقیات کے تعلق سے پَستی کا شِکار ہوتے ہیں، بعض اوقات ان کے اَنداز ایسے ہوتے ہیں کہ لوگ ان سے فری ہو جاتے ہیں اور پھر ان کے ساتھ رَف ٹاکنگ کی جاتی ہے۔ لہٰذا ان حضرات کو بھی چاہیے کہ اپنے اَخلاق اچھے رکھیں۔ ڈرائیور، کاریگر، مَزدور، پلمبر اور الیکٹریشن وغیرہ وغیرہ بلکہ دیکھا جائے تو وہ طبقہ جو سُتھرے، بھڑکیلے اور چمکیلے کپڑوں میں نظر آتا ہے لیکن Roughness (یعنی بد اَخلاقی) ان میں بھی کم نہیں ہوتی، ہر ایک کی Roughness کا اپنا اپنا مِعیار ہوتا ہے لیکن Roughness تقریباً سبھی میں پائی جاتی ہے۔ بہرحال کسی بھی مسلمان کی دِل آزاری سے بچنا چاہیے کہ بِلا وجہ کسی مسلمان کی دِل آزاری کرنا گناہ ہے۔

اچھے اَخلاق کی بناوٹ کرنا

سُوال: بندہ اچھے اَخلاق کا مالِک کب کہلائے گا؟[1]

جواب: اچھے اَخلاق والا وہی کہلائے گا جو اصل میں اچھے اَخلاق والا ہو، فقط بناوٹ نہ

مدینہ

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

کرے مثلاً تاجِر کے پاس جب گاہک جائے گا تو ایسی چِکنی چُپڑی پھسلانے والی باتیں کرے گا جیسے اس سے بڑھ کر اَخلاقِ کَرِیمہ کا کوئی مَظہر ہی نہیں ہے لیکن جہاں سودا خَراب ہوا اور گاہک نے اُمّید سے کم دام میں مانگ لیا تو تاجِر کے نقلی اَخلاق کا پَردہ اُٹھ جاتا ہے اور پھر گاہک کو اِس طرح کی کھری کھری باتیں سُناتا ہے کہ میاں! چھولے کھاؤ چنے کھاؤ۔ تم کہاں ہو؟ کچھ پتا ہے؟ یہ پان کی دُکان نہیں ہے وغیرہ وغیرہ۔

بَداَخلاقی بعض مذہبی اَفراد میں بھی نظر آتی ہے مثلاً اچھا خاصا مذہبی آدمی ہو گا، لوگ اس کے ہاتھ چُوم رہے ہوں گے لیکن ذَرا کوئی مِزاج کے خلاف بات ہو جائے تو اپنی ساری پارسائی اور تَصَوُّف کی جتنی مَنْزِلیں بھی عُبُور کی ہوتی ہیں، سب کو پَسِ پُشت ڈال کر ایسا گرجتا اور بَرستا ہے کہ مَنظر دیکھنے والا ہوتا ہے۔ اِس وقت ہر ایک اپنے اپنے طور پر اَخلاقی پَسْتی کا شِکار نظر آ رہا ہے۔ بطورِ مُبالغہ کہوں تو مُعاشرے میں خوش اَخلاق اب نظر نہیں آتے۔ خوش اَخلاق یا تو مَزاروں میں چلے گئے یا کہیں غاروں میں چُھپے ہوئے ہیں۔ بہر حال یہ سب شیطان کے وار ہیں۔ اللہ پاک کرے کہ ہم واقعی اَخلاق والے بن جائیں۔ گھر میں، بازار میں، کاروبار میں، دوستوں اور بھائی بہنوں سب کے ساتھ ہم اچھے اَخلاق سے پیش آئیں۔ ہمارا ظاہر اور باطِن ایک ہو جائے۔ ورنہ خالی مُسکرا کر ہاتھ مِلا لینے کا نام حُسْنِ اَخلاق نہیں ہے، حُسْنِ اَخلاق کی دُنیا بہت وَسیع ہے۔

www.dawateislami.net

دوسرے کی مِسْواک اِسْتِعمال کرنا کیسا؟

سُوال: کیا دوسرے کی مِسْواک اِسْتِعمال کی جاسکتی ہے؟

جواب: دوسرے کی مِسْواک اس صورت میں اِسْتِعمال کرنا جائز ہے[1] جبکہ اس کی طرف سے اِجازت ہو، اَلبتہ کسی کی اِسْتِعمال شُدہ مِسْواک اِسْتِعمال کرنے سے حافِظہ اور یادداشت کمزور ہوتی ہے اور بھولنے کی عادت پڑتی ہے۔[2]

کسی کی طرف سے عُمرہ کرنے کا طریقہ

سُوال: اگر کسی کی طرف سے عُمرہ کرنا ہو تو اس کا کیا طریقہ ہے؟ عُمرہ کر کے اِیصالِ ثواب کیا جائے یا ان کے نام سے عُمرہ کیا جائے؟ (ایک رُکنِ شُوریٰ نے امیرِ اہلسنَّت اور آپ کے والدِ گرامی حاجی عبدُ الرَّحمٰن قادری مرحوم کی طرف سے عُمرہ کرنے کی سعادت حاصِل کی اور پھر حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن زَادَهُمَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّ تَعْظِيْمًا سے ہی سُوال بھی کیا۔)

جواب: مَاشَآءَ اللّٰه دعوتِ اسلامی کی مَرکزی مجلسِ شُوریٰ کے ایک رُکن نے میرے اور میرے والدِ محترم کے اِیصالِ ثواب کے لیے عُمرہ شریف ادا کیا۔ جس پر میں ان کا بہت بہت شکر گزار ہوں۔ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

حج دوسرے کی طرف سے ہو سکتا ہے جیسے حجِ بدل اور اس میں لَبَّيْك بھی دوسرے کی طرف سے پڑھی جاتی ہے جیسے لَبَّيْك عَنْ فُلَاں۔[3] عُمرے میں

مدینہ

1. مراٰۃ المناجیح، ۱ / ۲۷۸ ماخوذاً ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور
2. الکشف والبیان عما یتعلق بالنسیان، الفصل الثانی، ص ۳۱ دار النعمان للعلوم بیروت
3. فتاویٰ رضویہ، ۱۰ / ۶۶۰

www.dawateislami.net

ایسا نہیں ہے لہٰذا اگر کسی کی طرف سے عُمرہ کرنا ہو تو اسے بھی عام طریقے سے ادا کرے اور پھر اس میں نیت کرے کہ فُلاں فُلاں کو اِس کا ثواب پہنچے۔

اگر سیٹھ سنتیں ادا کرنے سے منع کرے تو؟

سُوال: مالِک کہتا ہے کہ صِرف نماز کے فرض پڑھ کر دوبارہ کام شروع کر دو۔ اگر میں اس کی بات نہیں مانتا اور پوری نماز پڑھ کر کام شروع کرتا ہوں تو کیا میری نماز ہو جائے گی؟(ویب سائٹ کے ذَریعے سُوال)

جواب: جب فرض ادا کر لیے تو نماز ہو جائے گی لیکن سُنَّتِ مُؤَکَّدہ بھی تَرک نہ کی جائیں کیونکہ انہیں ادا کرنے کی بھی تاکید ہے۔ وتر بھی چونکہ واجب ہیں لہٰذا وتر بھی پڑھے جائیں۔ البتہ اگر سیٹھ نفل پڑھنے سے منع کرتا ہے تو اب نفل نہ پڑھے جائیں۔[1]

راستے سے گری پڑی چیز اُٹھانا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی چیز راستے میں پڑی ہوئی مِل جائے تو اُسے اُٹھانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: گری پڑی چیز لُقطہ کہلاتی ہے۔[2] اگر اسے اس نیت سے اُٹھایا کہ خود رکھ لے گا جیسا کہ آج کل لوگ اُٹھا لیتے ہیں تو ایسا کرنا گناہ ہے اور یہ چیز اس کے حق میں

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/۱۶۱، حصہ:۱۴ ماخوذاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

2 ...... درمختار، کتاب اللقطة، ۶/۴۲۱ دار المعرفة بیروت

www.dawateislami.net

ایسے ہی مالِ غَصْب ہے جیسے ڈاکو کے حق میں چھینا گیا مال غَصْب کا ہوتا ہے۔[1] اُٹھانے والے پر واجب ہے کہ اس کے مالِک کو تلاش کر کے اس کی چیز اسے دے دے۔ اگر مالک نہیں مِلا تو اس وقت تک تلاش کرے کہ اب ملنے کی اُمّید ختم ہو جائے۔ اب جب مالِک نہیں مِلا تو وہ چیز کسی شَرعی فقیر کو دے دے۔[2] **اگر** خود رکھ لینے کی نیت سے مال نہیں اُٹھایا تھا تو اب اس کا مالِک تلاش کرنا ہر صورت میں واجب نہیں ہے۔ یہ بھی صورت ہے کہ جہاں سے اُٹھایا تھا اسی جگہ واپس رکھ دے۔[3] (اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) اگر اس نے وہ مال اپنے لیے نہیں اُٹھایا تھا اور مالِک کو تلاش کرتا رہا یہاں تک کہ اس کے ملنے سے مایوس ہو گیا تو اب دونوں طرح کے اِختیارات ہیں یعنی چاہے تو کسی شرعی فقیر کو دے دے یا کسی کارِ خیر مثلاً مدرسے وغیرہ میں بھی دے سکتا ہے۔ (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اگر خود شرعی فقیر ہے تو اب خود بھی رکھ سکتا ہے۔[4] لُقطے کے متعلق مَزید تفصیلی اَحکام پڑھنے کے لیے بہارِ شریعت کے دَسویں حصے کا مُطالعہ کیجیے۔

مدینہ

1 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب اللقطة، ۶/ ۴۲۲

2 ...... فتاویٰ هندية، کتاب اللقطة، ۲/ ۲۸۹ دار الفکر بیروت

3 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۴۷۴، حصہ: ۱۰ ماخوذاً

4 ...... درمختار، کتاب اللقطة، ۶/ ۴۲۷ ماخوذاً

www.dawateislami.net

کیا توبہ کے لیے نیت شرط ہے؟

سُوال: کیا اللہ پاک سے توبہ کرنے کے لیے نیت کا پہلے سے ہونا ضَروری ہے؟

جواب: توبہ کے لیے نیت کا ہونا ضَروری ہے۔ اگر پتا ہی نہیں ہے کہ میں اللہ پاک سے مُعافی مانگ رہا ہوں تو پھر مُعافی ہوئی کہاں؟ توبہ میں شرمندگی بھی ہونی چاہیے کہ شرمندگی بھی اس کا رُکن ہے۔ جس بات سے توبہ کر رہا ہے آئندہ وہ بات نہ کرنے کا ذہن میں ہونا چاہیے۔ یہی باتیں توبہ کی نیتیں ہیں۔ اگر یہ نہیں ہوں گی تو پھر توبہ قبول نہیں ہو گی۔

کیا مہندی لگانا مَرد پر حرام ہے؟

سُوال: میں نے مہندی لگائی تو کچھ دوستوں نے کہا کہ اِسلام میں مَرد پر مہندی لگانا حرام ہے۔ اِس کے متعلق راہ نُمائی فرما دیجیے۔

جواب: ''مَرد کو مہندی لگانا حرام ہے'' اِس طرح کا جُملہ نہیں بول سکتے کیونکہ مَرد کو داڑھی اور بالوں میں مہندی لگانا جائز ہے۔ البتہ مَرد کو اُن مقامات پر مہندی لگانا حرام ہے جن مقامات پر عورتیں زینت کے لیے مہندی لگاتی ہیں مثلاً عورتیں ہاتھ اور پاؤں زینت کی خاطر مہندی سے رنگتی ہیں تو مَرد کو مہندی سے ہاتھ پاؤں رنگنا حرام ہے۔[1] لڑکا اگرچہ دودھ پیتا بچہ ہو اگر اس کو بھی ہاتھ پاؤں

مـــــــــــــــدینہ

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۱۵۲ ماخوذاً

www.dawateislami.net

میں مہندی لگائی تو لگانے والا گناہ گار ہو گا۔[1] البتہ بچے کو اس کا گناہ نہیں ملے گا بلکہ نابالغ کا کوئی بھی گناہ نہیں لکھا جاتا۔ لڑکی اگرچہ ایک دِن کی بچی ہو اسے مہندی لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نیک نمازی بننے کا طریقہ

سُوال: نماز، روزے اور دِین کا پابند ہو جانے کا کوئی عمل بتا دیجیے۔(مصطفےٰ آباد، رائے ونڈ مَرکز الاولیا لاہور سے سُوال)

جواب: نیک نمازی بننے کے لیے نماز روزے اور دِیگر نیکیوں کے فَضائل جاننے چاہییں۔ یُوں ہی فَرائِض جیسے نماز، رَمضان شریف کے فرض روزے وغیرہ چھوڑنے کے عذابات کا مُطالعہ کیا جائے۔ نیکیوں کے فَضائل پڑھنے سے نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا اور گناہوں کے عذابات پڑھنے سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

دُنیا میں آنے کا مقصد پیشِ نظر رکھیے

نیک نمازی بننے کے لیے اپنی زندگی کے مقصد کو ذہن میں دُہرایا جائے کہ میں دُنیا میں کیوں آیا؟ ظاہر ہے ہم دُنیا میں عبادت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں جیسا کہ قرآنِ پاک میں ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ﴾ (پ۲۷، الذّٰریٰت: ۵۶) ترجمۂ کنزالایمان: "اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں۔" پھر دوسروں کی موت کو یاد کر کے تَصَوُّر کرے کہ فُلاں

مدینہ

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/۴۲۸، حصہ: ۱۶

www.dawateislami.net

نوجوان کیسے ہنس ہنس کر باتیں کرتا تھا، اچانک اس کا یُوں حادِثہ ہو گیا اور وہ قبر میں سَما گیا، فُلاں کا جوانی میں بڑا نام تھا لیکن اب بڑھاپے میں ایک کونے میں پڑا ہوا ہے، کوئی اس کا بھاؤ بھی نہیں پوچھتا۔ یہ سب کچھ دُنیا میں ہو رہا ہے۔ ان چیزوں پر غور کرنے سے بھی نیکیوں کی طرف رَغبت ملتی اور گناہوں سے نَفْرت پیدا ہوتی ہے۔

نیک بننے کے لیے دُعا اور وَظیفہ

حدیثِ پاک میں ہے: اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ یعنی دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔[1] لہٰذا بندے کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد گِڑ گِڑا کر دُعا کرے کہ اللہ پاک اسے گناہوں سے نَفْرت اور نجات عطا فرما کر اس کے دِل کو عبادت میں لگا دے۔ مَزید یہ کہ روزانہ ”یَا اَللهُ“ ایک ہزار (1000) بار پڑھا جائے۔ جب یہ روزانہ پڑھتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عبادت میں دِل بھی لگے گا اور دُعائیں بھی قبول ہوں گی۔

نیک بننے کے لیے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

نیک نمازی بننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ عاشقانِ رَسول کے ہمراہ سُنَّتوں کی تَربیت کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیجیے۔ ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پابندی سے حاضِری دیجیے اور مَدَنی چینل دیکھتے

مدینہ

1 ...... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب الاستنصار بالدعاء، ۱۰/۲۲۱، حدیث: ۱۷۱۹۹ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

رہیے اِنْ شَآءَ اللہ اِس طرح بھی عبادت کی طرف دِل مائل ہو جائے گا۔

نابالغ کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا نابالغ کے پیچھے نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: نابالغ کے پیچھے، نابالغ نماز پڑھ سکتا ہے۔[1] بالغ کی نماز نابالغ کے پیچھے نہیں ہوتی۔[2]

اللہ پاک کو سخی کہنا کیسا؟

سُوال: اللہ پاک کو دُعا میں سخی کہنا کیسا ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: دُعا اور دُعا کے عِلاوہ بھی اللہ پاک کو سخی کہنا منع ہے۔ اللہ پاک کو سخی کہنے کے بجائے "جَوَاد" کہنا چاہیے۔[3] ہاں! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سخی کہہ سکتے ہیں۔

مسجد میں بلند آواز سے ڈکار لینا کیسا؟

سُوال: کچھ لوگ مسجد میں بلند آواز سے ڈکار لیتے ہیں، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: مسجد ہو یا غیرِ مسجد، ڈکار کی آواز کو شِش کر کے کم کرنی چاہیے۔[4] لیکن اگر کسی نے مسجد میں زور سے ڈکار لی یا بے اِختیار نکل گئی تو اس کے تعلق سے

مدینہ

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس، الفصل الثالث فی بیان من یصلح اماما لغیرہ، ۱/ ۸۵

2 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، ۲/ ۳۸۷ ملخصاً

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۷/ ۱۶۵

4 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۱۸ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ممانعت کا میں نے کہیں پڑھا نہیں ہے۔ چھینک کے متعلق لکھا ہے کہ چھینک میں آواز بلند کرنا حماقت ہے۔[1] جماہی شیطان کی طرف سے ہے۔ لہٰذا جماہی میں بھی آواز پَست کرنے کے لیے کوشش کرے مثلاً مُنہ پر اُلٹا ہاتھ رکھ لے یا اوپر کے دانتوں سے نچلے ہونٹوں کو دَبا لے یا یہ تَصَوُّر باندھے کہ اَنبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو کبھی بھی جماہی نہیں آئی۔[2]

حاجی اصلی شیطان کو پتھر مارتے ہیں یا نقلی کو؟

سُوال: اگر اصل شیطان مکہ شریف میں ہے جس کو حاجی پتھر مارتے ہیں تو ہمارے ساتھ کون سا شیطان ہے، کیا اصلی اور نقلی شیطان بھی ہوتے ہیں؟

جواب: مَکَّۂ مُکَرَّمَہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡمًا میں جہاں شیطان کے نام سے سُتُون بنا ہوا ہے وہ سُتُون شیطان نہیں ہے بلکہ وہ ایک واقعے کی یاد کے طور پر بنایا گیا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم اور حضرتِ سَیِّدُنا اِسماعیل عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اس مقام پر شیطان نے ذَبح سے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے اس کو کنکریاں ماری تھیں۔[3] اس ادا کو یادگار کے طور پر حج میں باقی رکھا گیا ہے۔ سُتُون بعد میں بنائے گئے تھے جو بَرسوں برقرار رہے مگر اب اس مقام پر

مدینہ

1 ...... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/۶۸۴ دار المعرفۃ بیروت

2 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۱۸-۳۱۹ ملخصاً

3 ...... مستدرک حاکم، کتاب المناسک، باب رمی الجمار، ۲/۱۲۲، حدیث:۱۷۵۶ ماخوذاً دار المعرفۃ بیروت

www.dawateislami.net

دیواریں بنادی گئی ہیں۔ بہر حال اس مقام پر شیطان کو کنکریاں مارنے سے اس کی ذِلَّت ہوتی ہے کہ ہر حاجی پر اس کو مَخْصُوص طریقے سے کنکریاں مارنا واجب ہے۔اس کی ذِلَّت اِس مثال سے سمجھیے کہ جب کسی مُلک کے حالات خراب ہو جائیں تو لوگ اس مُلک کے صَدر کا پُتلا بنا کر اس کو مارتے اور آگ لگا دیتے ہیں حالانکہ صَدر تو اپنے محل میں بیٹھا ہوا ہوتا ہے اس کے باوجود وہ اس کو اپنی ذِلَّت قرار دیتا اور اس سے شدید صَدْمہ محسوس کرتا ہے۔ بہر حال حُجاج کِرام جس طرح شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں وہ اس کو اسی طرح لگتی ہیں یا نہیں اس حوالے سے کچھ نظر سے گزرا ہو یہ ذہن میں نہیں ہے۔

جنات قابو کرنے کے بجائے نفس کو قابو کرنا کمال ہے

سُوال: کیا آپ جِنّات کو قابو کرنے کا وَظیفہ پڑھنے کے لیے دیتے ہیں؟(SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: جِنّات کو قابو کرنے کا وَظیفہ ابھی تک میں نے بھی نہیں کیا اور نہ ہی میں نے کبھی جِنّ کو قید کیا ہے۔ اگر میرا نفس میری قید میں آجائے تو مجھ جیسا ماہر اور بہادر کوئی نہیں ہوگا۔

نہنگ و اژدہا مارا اگرچِہ شیر نر مارا
بڑے مُوذی کو مارا نفسِ اَمّارہ کو گر مارا

نہنگ معنٰی مگر مچھ یعنی تو نے مگرمچھ اور شیر کو مار دیا تو کوئی کمال نہیں کیا، کمال تو یہ ہے کہ تو

www.dawateislami.net

اپنے نفس کو مارنے میں کامیاب ہو جائے۔

جِنّات قابو کرنا ہماری لائن نہیں ہے۔ مؤکل اور جِنّات کو قابو کرنے کے لیے بعض لوگ باباجی کے پاس جاتے ہیں تو یہ خود ہی باباجی کے قبضے میں آکر نہ اِدھر کے رہتے ہیں نہ اُدھر کے۔ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں حضرتِ سَیِّدُنا شیخ مُحْیُّ الدِّین ابنِ عَرَبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا قول نقل فرمایا ہے کہ اگر کسی کے قابو میں "جِنّ" آ جائے تو کم از کم وہ مُتکبِّر اور مَغْرُور ہو جاتا ہے۔[1] یہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اکثریت کے اِعتبار سے فرمایا ہو گا کیونکہ آج کل تو اگر کسی کی SHO یا تھانے دار سے دوستی ہو جائے تو اس کے پاؤں زمین پر نہیں لگتے اور وہ خوب اَکڑ کر چلتا ہے کہ میری SHO سے دوستی ہے۔ غور کیجیے کہ جب SHO سے دوستی پر یہ حال ہے کہ پاؤں زمین پر نہیں لگ رہے ہوتے تو جِنّات کو قابو کرنے پر کیا حال ہو گا۔

عظمت والی چیزوں کے ساتھ لفظ "شریف" لگا سکتے ہیں

سُوال: بعض اسلامی بھائی ہر چیز کے ساتھ لفظ "شریف" کا اِضافہ کر دیتے ہیں جیسے کھانا شریف وغیرہ، ہر چیز کے ساتھ اِس طرح شریف بولنا کیسا؟

جواب: اِس سُوال پر مجھے ایک چُٹکلا یاد آ گیا، کافی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میں مسجدِ حَرام شریف زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں موجود تھا کعبہ شریف سامنے جَلوہ فرما تھا۔

مدینہ

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱ / ۲۰۶ ماخوذاً

www.dawateislami.net

میں نے وہاں مَخْصُوص لباس پہن کر جو صفائی اور جھاڑ پونچھ کر رہے ہوتے ہیں ان میں سے ایک سے پوچھا کہ ”زَم زَم شریف“ کہاں ہے؟ وہ غُصّے میں آگیا اور کہنے لگا کہ ”شریف“ نہ کہو صِرف ”زَم زَم“ کہو۔ میں نے اس سے بحث نہیں کی، اس نے اپنی بَھڑاس نکالنے کے بعد ایک طرف اِشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اُدھر ہے تو میں وہاں چلا گیا اور اپنے فائدے کی بات لے لی۔ بہر حال ہم تو قرآن اور رَمَضان کے ساتھ بھی شریف بولتے ہیں جیسے قرآن شریف، رَمَضان شریف۔ نیز ”شریف“ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس میں شَرافت، بَرکت اور عَظمت ہو جیسے مکہ شریف، مدینہ شریف، بقیع شریف، بَغداد شریف، اَجمیر شریف اور بَریلی شریف۔ ان چیزوں کو شریف کہنے میں کوئی حَرَج بھی نہیں ہے۔ یُوں ہی جس چیز کو دُنیوی اِعتبار سے شَرف حاصِل ہو لوگ اس کے ساتھ بھی شریف بولتے ہیں جیسے مِزاج شریف اور طبیعت شریف، اِس میں بھی کوئی حَرَج نہیں۔

ماں باپ کو راضی رکھنے کا طریقہ

سُوال: ماں باپ کو کیسے راضی رکھا جائے؟

جواب: مُبالغہ ہے کہ بچے بچے کو معلوم ہوتا ہے ماں باپ کس طرح راضی ہوں گے، ظاہر ہے جو اپنے ماں باپ سے اچھا سُلوک کرے، ان کی خِدمت کرے، ان سے لڑائی جھگڑا نہ کرے، جو کام بولیں وہ کر دے اور ان کی فرمانبرداری کرے

www.dawateislami.net

تو اس سے ماں باپ راضی ہوں گے۔ اِس کے بَرعکس جو اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے، ان سے لڑائی جھگڑا کرے، ان کو بُرا بھلا کہے، ان کو آنکھیں دِکھائے اور ان کی بات نہ مانے تو وہ اس سے ناراض ہوں گے۔ لہٰذا اپنے ماں باپ کو ناراض کرنے والے کاموں سے بچتے ہوئے انہیں خوش رکھنے والے کام کرنے چاہئیں۔

رات میں جھاڑو دینا تنگدستی کا سبب ہے مگر گناہ نہیں

سُوال: رات میں جھاڑو دینا تنگدستی کے اَسباب میں شمار کیا گیا ہے اور صَفائی کو نِصف اِیمان فرمایا گیا ہے، اگر دِن میں کسی وجہ سے صَفائی نہ کی گئی ہو جیسے گھر والے شادی یا کسی تَقریب میں گئے ہوئے ہوں تو کیا وہ رات میں گھر کی صَفائی کرنے کے لیے جھاڑو نہ دیں؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگرچہ بعض بزرگوں نے رات میں جھاڑو دینے (اور کپڑے سے جھاڑو دینے) کو تنگدستی کے اَسباب میں شُمار کیا ہے۔[1] مگر اسے ناجائز کسی نے بھی نہیں کہا کہ رات میں جھاڑو دینا گناہ قرار پائے لہٰذا رات میں جھاڑو دینا شَرعاً جائز ہے۔

زیادہ فلور والی مسجد میں پہلی صَف کونسی ہوگی؟

سُوال: بعض مَساجد چند فلور پر مشتمل ہوتی ہیں جن میں نیچے بھی نماز پڑھنے کی تَرکیب ہوتی ہے اور اوپر بھی، بعض اوقات امام صاحب اوپر والے فلور پر جماعت کروا

مدینہ

1 ...... تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص ۱۲۴ بابُ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

رہے ہوتے ہیں ایسی صورت میں جو لوگ نیچے والے فلور کی پہلی صَف میں نماز پڑھیں گے تو کیا ان کو بھی وہی فضیلت ملے گی جو اوپر والی پہلی صَف میں شامل ہونے والوں کو ملے گی؟(رِیکارڈ شُدہ سُوال)

جواب: پہلی صَف کا دَرَجہ اسی کو دیا جائے گا جو عین امام کے پیچھے ہو گی۔(اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے فرمایا:) پہلی صف امام کے پیچھے والی اس صَف کو کہا جاتا ہے جو امام کے بالکل پیچھے سے شروع ہوتی ہے۔اِس کے عِلاوہ جو لوگ دوسری کسی مَنزل میں ہوں گے وہاں صَفیں الگ شُمار ہوں گی۔

کیا بارش میں پڑھنے والا دُرُود شریف مَخْصُوص ہے؟

سُوال: کیا اولے دیکھ کر بارش والا دُرُود شریف پڑھ سکتے ہیں؟(جامعۃُ المدینہ جیفلون بنگلہ دیش سے سُوال)

جواب: کوئی ایسا دُرُود شریف تو نہیں دیکھا جو بارش کے ساتھ ہی مَخْصُوص ہو البتہ بارش کے موقع پر ہمارے ہاں یہ دُرُود شریف پڑھا جاتا ہے: ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ یعنی اے اللہ!ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اتنے دُرُود ہوں جتنے بارش کے قطرے ہیں۔“ مگر یہ دُرُود شریف بارش کے ساتھ مَخْصُوص نہیں ہے اس کے عِلاوہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اولے پڑ رہے ہوں تب بھی پڑھا جائے اور زور دار دھوپ ہو تب بھی پڑھا جائے اس میں کوئی حرج نہیں۔ اَلبتہ وہ مَواقع جن میں شریعت نے دُرُود شریف پڑھنے کی

www.dawateislami.net

اِجازت نہیں دی ان میں دُرُودِ پاک نہیں پڑھیں گے۔

آبِ زَم زَم مِلا پانی کب کھڑے ہو کر پیا جائے؟

سُوال: اگر آبِ زَم زَم کسی دوسرے پانی میں شامل کر لیا جائے تو اُسے کھڑے ہو کر پیا جائے گا یا بیٹھ کر؟ نیز اس پانی کی اب وہی تاثیر ہو گی جو آبِ زَم زَم کی ہے؟

(مَرکز الاولیا لاہور سے سُوال)

جواب: اگر آبِ زَم زَم کی مِقدار زیادہ ہو اور سادہ پانی کی مِقدار کم اور ان دونوں کو مِلا لیا جائے تو اس پانی کو کھڑے کھڑے پی سکتے ہیں اور اگر آبِ زَم زَم کی مِقدار کم ہو اور سادہ پانی کی زیادہ جیسے ایک بوتل پانی میں چند قطرے آبِ زَم زَم کے شامل کر دیئے جائیں تو اس کو بیٹھ کر پئیں گے۔ رہی بات آبِ زَم زَم کی تاثیر کی تو چاہے بہت بڑا کولر ہو یا ٹینک اگر اس میں ایک قطرہ بھی آبِ زَم زَم کا ڈال دیا جائے تو اس پورے کولر اور ٹینک میں اس کی بَرکت آ جائے گی لیکن اس کو بیٹھ کر ہی پینا ہو گا۔

کیا زندہ شخص کی طرف سے حجِّ بَدَل کر سکتے ہیں؟

سُوال: کیا زندہ شخص کی طرف سے حجِّ بَدَل کر سکتے ہیں؟ (فیس بک کے ذَریعے سُوال)

جواب: زندہ شخص کی طرف سے حجِّ بَدَل کرنے کے حوالے سے ایک مَشورہ پیشِ خِدمت ہے کہ اگر کسی کی طرف سے حجِّ بَدَل کروانا ہو تو کسی بھی عاشقِ رَسُول مفتی صاحب سے راہ نُمائی لیے بغیر ہر گز مَت کروایئے گا وَرنہ ایسی غَلَطیاں ہوں

www.dawateislami.net

گی جن کی وجہ سے حجِّ بَدَل نہیں ہو گا۔ "جیسے اگر کوئی صحت مند شخص ہو اور وہ حج بھی کر سکتا ہو اس کے باوجود کوئی اس کی طرف سے حجِّ بَدَل کرے تو یہ حج اس کی طرف سے نہیں ہو گا۔"[1] یہ تو صِرف ایک مَسئلہ ہے اِس طرح کے اور بھی کئی مَسائِل ہیں۔ زندہ کی طرف سے حجِّ بَدَل کرنے کی کچھ شَرائط ہیں جو "رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن کے صفحہ 209 تا 212" پر مُلاحَظہ کی جاسکتی ہیں۔

مسجد میں اگربتی اور لوبان جَلانا کیسا؟

سُوال: مسجد کو بَدبو سے بچانا چاہیے اگر لوبان وغیرہ مسجد میں جلائیں گے تو مسجد میں دُھواں اور بُو پھیلے گی تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: اگر دُھواں خُوشبو دار ہے تو جَلانے میں حَرَج نہیں جیسے اگر بتی یا عُود کی لکڑی وغیرہ۔ کعبہ شریف کا طَواف کرتے وقت عُود کی لکڑی جَلائی جاتی ہے، بعض شُیُوخ نہایت قیمتی عُود جَلا کر مسجدِ حرام شریف میں گھوم رہے ہوتے ہیں۔ بہر حال اگر دُھواں خوشبو دار ہے تو منع نہیں بشرطیکہ اِس کے عِلاوہ کوئی اور رُکاوٹ نہ ہو مثلاً کسی کو اگر بتی جَلانے سے کھانسی آتی ہے اور وہ اگر بتی بُجھانے کے لیے کہہ بھی رہا ہے کہ بھائی اس کو ہٹا لو تو مسلمان کو تکلیف سے بچانے کے لیے یہ اگر بتی ہٹانی ہو گی۔ اِس کے عِلاوہ اگر کوئی ایسی چیز ہو جس سے بَدبو اُٹھے اس میں چاہے دُھواں ہو یا نہ ہو اسے مسجد میں لانا گناہ ہے۔

[1] ...... رفیق الحرمین، ص۲۰۸ تا ۲۱۴ ماخوذاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مسجد کو بَدبو سے بچایئے

سُوال: اگر بتی جَلانے کے لیے ماچس کی تیلی مسجد میں جَلانا کیسا؟ (جانشینِ امیرِ اہلسنّت کا سُوال)

جواب: ماچس کی تیلی میں چونکہ بَدبو ہوتی ہے تو اس سے اگر بتی وغیرہ جَلانی ہو تو مسجد سے باہر اتنی دُور جا کر جَلائیں جہاں سے اس کی بُو مسجد میں نہ آ سکے کیونکہ مسجد میں بَدبو لانا منع ہے۔ مسجد کے باہر ایسی جگہ بَدبو ہونا جہاں سے مسجد میں بَدبو پہنچے یہ بھی منع ہے لہٰذا اِس بات کا بھی خاص خیال رکھا جائے۔(1) بعض لوگوں کے پسینے میں ایسی سخت بَدبو ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کے برابر میں کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے خُصُوصاً گرمیوں میں، اِس کے باوجود وہ مسجد میں آ جاتے ہیں حالانکہ ایسوں کو اِس حالت میں مسجد میں آنا جائز نہیں ہے، ان کو بَدبو دور کر کے مسجد میں آنا ہو گا۔

مُنہ میں بَدبو ہونے کی حالت میں مسجد آنا؟

یوں ہی تین تین دِن کے لیے تَربیتی اِجتماعات میں عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں آنے والے اِسلامی بھائی اور وہ اسلامی بھائی جو اِعتکاف کرتے ہیں اگر یہ اِحتیاط نہ کریں تو ان کے مُنہ میں بَدبو ہو جاتی ہے۔ گھر میں تو اپنے مُنہ کی کچھ نہ کچھ صفائی کر لیتے ہوں گے لیکن مسجد میں رہتے ہوئے مُنہ کی صفائی میں کچھ دُشواری ہوتی ہے، پھر رَش بھی ہو تو یہ مُعاملہ اور مشکل ہو جاتا

---

1 ...... فتاویٰ فیض الرسول، ۲ / ۳۶۰-۳۷۲ ماخوذاً شبیر برادرز مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

ہے۔یاد رَکھیے! اگر کسی کے مُنہ میں بَدبو ہو اور کوشِش کے باوجود ختم نہ ہو سکے تو وہ اِعتکاف میں ہونے کے باوجود مسجد میں نہیں رہ سکتا اسے مسجد سے جانا پڑے گا۔اِسی طرح اگر کوئی تین دِن یا جتنے بھی دِن کے لیے مسجد میں آیا ہو اور یقین ہو جائے کہ مُنہ میں بَدبو ہے تو فوراً مسجد سے نکل جائے۔(1) کئی لوگ فارغ ہونے کی وجہ سے مسجد میں ہوتے ہیں اور کھانا بھی زیادہ کھاتے ہیں اس سے بھی مُنہ میں بَدبو ہونے کی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا جن کے ساتھ مُنہ کی بَدبو کے مُعاملات ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اس کا عِلاج کریں اور خوب اِحتیاط رکھیں کیونکہ یہ بَدبو صفائی کی کمی کی وجہ سے آتی ہے۔

مسلمان کی قبر پر تھوکنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی شخص قبر پر تھوکتا ہو تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟(ہند سے سُوال)

جواب: مسلمان کی قبر پر تھوکنا اس کی توہین ہے۔

پانی کے کاروبار کا حکم

سُوال: پانی کا کاروبار کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: جائز ہے۔

خبریں دیکھنا اور پیشن گوئیوں کو حق جاننا کیسا؟

سُوال: خبروں میں موسم کا حال دیکھنا کیسا ہے؟ نیز محکمہ موسمیات کی پیشن گوئیوں کو

مدینہ

1 ...... مسجدیں خوشبودار رکھئے، ص ۴ ماخوذاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

حق جاننا کیسا؟

جواب: جب ہم خود خبریں دیکھنے سے ڈرتے ہیں تو پھر دُوسروں کو صَراحت کے ساتھ اس کی اِجازت کس طرح دے سکتے ہیں۔ عام طور پر عورتیں خبریں دے رہی ہوتی ہیں اور ان خبروں میں بے پردگیاں، میوزِک اور پتا نہیں کیا کیا ہوتا ہوگا! نیز محکمہ موسمیات والے عِلمِ توقیت کے حِساب سے پیشن گوئیاں کر رہے ہوتے ہیں جن کا صحیح ہونا ضَروری نہیں ہے، بعض اوقات بلکہ اکثر میں نے ان پیشن گوئیوں کو غَلَط ہوتے دیکھا ہے۔ بسااوقات محکمہ موسمیات والے کہتے ہیں کہ کل مُوسلا دھار بارش ہوگی مگر بارش بالکل ہی نہیں ہوتی، ان کی پیشن گوئیاں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ بہرحال محکمہ موسمیات والوں کے اُصول ہوتے ہیں جن کے حِساب سے وہ پیشن گوئیاں کر رہے ہیں تو ان کی پیشن گوئیوں کو کیسے حق سمجھا جائے جبکہ وہ حق ہوتی ہی نہیں ہیں۔ آپ خود تجربہ کر کے دیکھ لیجیے آپ کو حق و باطل کا پتا چل جائے گا۔ حق وہی ہے جو میرے رَبّ نے فرمایا ہے اور جو میرے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے۔ یاد رَکھیے! یہاں اِیمان و کفر والا حق مُراد نہیں ہے۔

موسم کی صورتِ حال دیکھ کر اِجتماعات کا اِنْعِقاد کیا جائے

سُوال: اگر کسی سوفٹ وئیر یا کسی مُلک کے محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی 80 یا 90 فیصد دُرُست ہوتی ہو اور وہاں کے رہنے والے کوئی تقریب یا اِجتماع رکھنے سے پہلے یہ

www.dawateislami.net

دیکھتے ہوں کہ فُلاں دِن اس وقت بارش ہو گی لہٰذا اُس دِن وہ باہر کوئی تقریب نہیں رکھ سکیں گے تو اس طرح پیشن گوئیوں کے سبب اپنی تقریب کو کینسل کرنا کیسا ہے؟

جواب: پیشن گوئیوں کا 80 یا 90 فیصد صحیح ہونا حق تو نہ ہوا بلکہ اس میں حق و باطل کا مِکس ہونا ہے۔ پیشن گوئیاں 100 فیصد تو کہیں دُرُست ثابت نہیں ہوتیں لہٰذا ان پر یقین نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ اگر کسی مُلک میں رہنے والے اِحتیاطاً اِجتماع نہیں رکھتے تو کوئی حَرَج نہیں بلکہ میرا مشورہ یہ ہے کہ اس دِن اِجتماع نہ رکھا جائے کہ بسا اوقات پیشن گوئیاں دُرُست بھی ہو جاتی ہیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ بہت بڑا اِجتماع یا شادی کی تقریب رکھیں اور پھر بارش کے کروڑوں قطرے آپ پر نچھاور ہونا شروع ہو جائیں اور یوں آپ پر نچھاور ہونے والے پُھول کم پڑ جائیں اور بارات اِدھر ہو اور دولہا اُدھر لہٰذا ایسی صورت میں Risk (یعنی خطرہ) نہیں لینا چاہیے۔

مُردہ بچے کو بھی قبرستان میں دَفن کیا جائے

سُوال: پنجاب میں دیکھا گیا ہے کہ جب بچہ بے جان پیدا ہوتا ہے تو اس کو قبرستان میں نہیں دَفناتے، اِس بارے میں راہ نُمائی فرما دیجیے۔

جواب: اگرچہ قبرستان میں دَفنانا شرط نہیں ہے لیکن قبرستان میں دَفنانا منع بھی نہیں ہے بلکہ قبرستان کے عِلاوہ کہیں اور دَفن کرنے سے شاید قانونی طور پر مَسائل

www.dawateislami.net

پیدا ہوتے ہوں گے ورنہ ہر کوئی اپنے اپنے گھر میں قبریں بنا کر بیٹھ جاتا۔ بہر حال بچے کو قبرستان ہی میں Proper (یعنی مُناسب) طریقے سے دَفن کرنا چاہیے۔

مُردہ بچے کے لیے غسل و کفن وغیرہ کا اِہتمام کرنا کیسا؟

سُوال: جو بچہ مُردہ پیدا ہوا کیا اُس کے لیے غُسل، کفن اور جنازے کا اِہتمام کیا جائے گا؟ (1)

جواب: جو بچہ مُردہ پیدا ہو اس کے لیے غُسل، کفن اور نمازِ جنازہ کی ضَرورت نہیں اُسے ویسے ہی نہلا کر کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں گڑھا کھود کر دَبا دیا جائے (2) قبرستان سے باہر اِدھر اُدھر نہ دبایا جائے۔

اَصل نام کے بجائے پیار والے نام سے پُکارنا کیسا؟

سُوال: میرا جو اَصل نام ہے اس سے پکارنے کے بجائے لوگ مجھے دوسرے نام سے پکارتے ہیں جو پیار سے رکھا ہوا ہے اِس میں کوئی ممانعت تو نہیں ہے؟

جواب: اگر لوگ پیار سے ایسا نام بولتے ہیں جو شَرعاً ناجائز نہیں تو اِس میں کوئی حَرَج نہیں ہے، جیسے میرا نام اِلیاس ہے اور میں اپنے ماں باپ کا سب سے چھوٹا بچہ ہوں مگر لوگ مجھے باپا بولتے ہیں۔ اِسی طرح مجھے بچپن میں گھر والے پیار سے کوئی لفظ بولتے تھے جو شَرعاً جائز تھا۔ یُوں ماں باپ بچوں کو پیار سے بہت کچھ

مدینہ

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۴۱، حِصّہ: ۴ ملخصاً

www.dawateislami.net

بولتے ہیں اور ایسے بہت سے اَلفاظ مُعاشرے میں رائج ہیں جو کہ جائز ہیں اَلبتہ جو ناجائز لفظ ہو گا تو اُسے بولنا ناجائز ہی رہے گا۔

عذاب و ثواب رُوح اور جسم دونوں کے لیے ہے

سُوال: قبر میں عذاب رُوح کو دیا جاتا ہے یا جسم کو؟(یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: قبر میں رُوح اور جسم دونوں کو ثواب و عذاب دیا جاتا ہے۔(1)

بیوہ عورت کو زکوٰۃ دینے کا شرعی حکم

سُوال: کیا بیوہ عورت کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: بیوہ عورت ہو یا شوہر والی، اگر وہ زکوٰۃ کی حقدار ہے تو اُسے زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔(2)

آبِ زَم زَم سے وُضو کرنا کیسا؟

سُوال: آبِ زَم زَم سے وُضو کرنا کیسا ہے؟(مدینۂ مُنوَّرہ سے بذریعہ یوٹیوب سُوال)

جواب: اگر کوئی اور پانی مُیَسَّر نہ ہو اور صِرف آبِ زَم زَم ہو تو نماز کے لیے آبِ زَم زَم سے وُضو کرنا ہو گا اور اس صورت میں تیمم کرنا جائز نہیں۔ یاد رَکھیے! آبِ زَم زَم سے وُضو اور غُسل بِلا کراہت جائز ہے اور اِس میں کوئی حَرَج نہیں ہے، اس

---

(1)...... بہارِ شریعت، ۱ / ۱۱۲، حِصّہ: ۱

(2)...... جن لوگوں کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے وہ یہ ہیں: (1) فقیر (2) مسکین (3) عامِل (4) رِقاب (5) غارِم (6) فِیْ سَبِیْلِ اللہ (۷) اِبنِ سبیل (یعنی مُسافر)۔ (فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الزکوٰۃ، الباب السابع فی المصارف، ۱/۱۸۷) مزید تفصیل جاننے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "فیضانِ زکاۃ" کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

مسئلے کو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فتاویٰ رضویہ میں نقل فرمایا ہے۔[1]

ایک مَرتبہ کا دیا ہوا اِیصالِ ثواب دوبارہ دینا کیسا؟

سُوال: ایک مَرتبہ کسی کو دیا ہوا اِیصالِ ثواب دوبارہ دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: اِس میں عُلَما کا اِختلاف ہے، بعض کے نزدیک دوبارہ دینے میں کوئی حَرَج نہیں ہے اور دِیگر بعض کے نزدیک ایسا کرنا اگرچہ ناجائز نہیں مگر ایک بار کا دیا ہوا ثواب پھر دوبارہ دینا یہ بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن سے مَنْقُول نہیں کہ وہ بار بار ایسا کرتے ہوں اِس لیے بچنا چاہیے۔

مَعَاذَ اللہ کیا فرشتے تھک جاتے ہیں؟

سُوال: کیا زیادہ باتیں کرنے سے ہمارے کندھوں پر موجود فرشتے تھک جاتے ہیں؟ نیز وہ نیکی اور گناہ لکھتے ہیں یا سب کچھ لکھتے ہیں؟

جواب: مَعَاذَ اللہ ایسے جُملے نہیں بولنے چاہئیں۔ فرشتے نہ تھکتے ہیں، نہ اُکتاتے ہیں اور نہ ہی انہیں نیند آتی ہے۔[2] اور نہ ہی یہ کھاتے پیتے ہیں۔[3] فرشتے مَعْصُوم ہیں۔[4] اللہ پاک نے انہیں جو کام سونپا ہے وہ کر رہے ہوتے ہیں۔[5]

مدینہ

1. فتاویٰ رضویہ، ۲/ ۴۵۲
2. کتاب العظمة لابی الشیخ الاصبهانی، صفة السموات، ص ۲۰۱، حدیث: ۵۷۴ دار الکتب العلمیة بیروت
3. تفسیر کبیر، القسم الثانی... الخ، الباب الثانی فی المباحث العقلیة... الخ، صفة الملائکة، ۱/ ۸۵
4. الشفا، الباب الاول، فصل فی القول فی عصمة المَلائِكَةِ، ۲/ ۱۷۴ دار الفکر بیروت
5. تفسیر طبری، پ ۱۴، النحل، تحت الآیة: ۵۰، ۷/ ۵۹۴ دار الکتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

چاند گرہن کے وقت عوام میں مشہور غَلَط باتیں

سُوال: چاند گرہن کے وقت حامِلہ عورت کے حوالے سے بہت سی باتیں مشہور ہیں کیا یہ سچ ہیں؟

جواب: ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔[1]

دو خطبوں کے دَرمیان بیٹھنے کا حکم

سُوال: جمعہ کے دِن دو خطبوں کے دَرمیان جو بیٹھا جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟(یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: یہ سُنَّت ہے۔[2]

اوقاتِ نماز والی گھڑی پر لکھا گیا اِنتہائی وقت صحیح یا غَلَط؟

سُوال: نماز کے اوقات والی گھڑی پر اِنتہائی وقت بھی لکھا ہوتا ہے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: اِنتہائی وقت کے معنٰی آخری وقت ہوتا ہے۔ اگر واقعی کسی مُحتاط توقیت دان عالِمِ دِین نے نماز کے اوقات فِکس کیے ہوئے ہیں تو اِنتہائی وقت صحیح ہے لیکن اگر کسی نے ویسے ہی اپنے طور پر غَلَط فِکس کر دیئے تو ظاہر ہے وہ غَلَط ہے۔

---

1 ...... شرح السنة للبغوی، کتاب الصلاة، باب صلاة الخسوف واطالتها، ۶۳۱/۲، تحت الحدیث: ۱۱۳۰ مفهوماً دار الکتب العلمیة بیروت

2 ...... مسلم، کتاب الجمعة، باب ذکر الخطبتین قبل الصلاة، ص ۳۳۳، حدیث: ۱۹۹۵ دار الکتاب العربی بیروت

www.dawateislami.net

قبر پر مٹی بیٹھ کر ڈالنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر؟

سُوال: قبر پر مٹی بیٹھ کر ڈالنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر؟

جواب: قبر پر مٹی بیٹھ کر ڈالنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر اِس بارے میں کچھ پڑھا نہیں ہے۔ اَلبتہ دونوں ہاتھوں سے تین تین بار مٹی ڈالنا سُنَّت ہے۔[1] قبر پر مٹی ڈالتے وقت بیٹھنے کی جگہ وہاں ہو یہ ضَروری نہیں کیونکہ اس وقت بِھیڑ بھی ہوتی ہے۔ بہر حال جس طرح سہولت ہو مٹی ڈال سکتے ہیں۔ قبروں پر پاؤں رکھنے اور بیٹھنے کی اِجازت نہیں۔[2]

سجدے میں کتنی اُنگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا فرض ہے؟

سُوال: نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں دونوں پاؤں کو جوڑ لینے اور اُنگلیاں زمین پر نہ لگانے سے کیا نماز ہو جائے گی؟ (مَرکز الاولیا لاہور سے سُوال)

جواب: نماز میں دونوں پاؤں کی دَسوں اُنگلیوں کا پیٹ زمین پر لگے اور یہ مُڑ کر قِبلہ رُخ ہو جائیں یہ سُنَّت ہے، دونوں پاؤں کی اکثر (یعنی آدھے سے زیادہ) مثلاً دَس میں سے چھ اُنگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا واجِب ہے اور کم از کم اِن دَسوں میں سے ایک اُنگلی کا پیٹ زمین پر لگنا فرض ہے۔[3] جب فرض ادا نہیں ہوتا تو نماز نہیں

مدینہ

1. تختے لگانے کے بعد مٹی دی جائے مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/۸۴۵، حصہ:۴)
2. ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۸۳ ماخوذاً
3. فتاویٰ رضویہ، ۷/۳۷۶ ماخوذاً

www.dawateislami.net

ہوتی، واجب ادا نہیں ہوتا تو نماز مکروہِ تَحریمی ہوتی ہے اور سُنَّت ادا نہ ہونا یہ بھی اچھی بات نہیں ہے۔[1]

کفن کو آبِ زَم زَم سے دھو کر رکھنا کیسا؟

سُوال: کئی لوگ کفن کو آبِ زَم زَم سے دھو کر اپنے والدین وغیرہ کے لیے گھر میں رکھ لیتے ہیں کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: کفن کو آبِ زَم زَم سے دھو کر اپنے اور والدین وغیرہ کے لیے رکھنا جائز ہے۔

اِیمان میں صَبر کی اَھمیت

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْن حضرتِ سَیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْهَهُ الْکَرِیْم نے اِرشاد فرمایا: اِیمان میں صَبر کی وہ اَہمیت ہے جیسے جسم میں سَر (Head) کی، اس کا اِیمان (کامل) نہیں جو بے صبری کا مُظاہرہ کرتا ہے۔

(حلیة الاولیا، علی بن ابی طالب، ۱/۱۱۷، رقم: ۲۳۴ دار الکتب العلمیة بیروت)

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۰۶ ماخوذاً

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	نیک نمازی بننے کا طریقہ	10
چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟	1	دُنیا میں آنے کا مقصد پیشِ نظر رکھیے	10
عِدَّت ختم ہونے پر عورت کو مسجد لے جانا؟	2	نیک بننے کے لیے دُعا اور وَظیفہ	11
عِدَّت ختم ہونے پر دَعوت کرنا	3	نیک بننے کے لیے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے	11
رِکشا، ٹرک ڈرائیور اور چائے والے سے بُرا سُلوک	3	نابالغ کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟	12
اچھے اَخلاق کی بناوٹ کرنا	4	اللہ پاک کو سخی کہنا کیسا؟	12
دوسرے کی مِسواک اِستعمال کرنا کیسا؟	6	مسجد میں بلند آواز سے ڈکار لینا کیسا؟	12
کسی کی طرف سے عُمرہ کرنے کا طریقہ	6	حاجی اصلی شیطان کو پتھر مارتے ہیں یا نقلی کو؟	13
اگر سیٹھ سنّتیں ادا کرنے سے منع کرے تو؟	7	جنات قابو کرنے کے بجائے نفس کو قابو کرنا کمال ہے	14
راستے سے گری پڑی چیز اُٹھانا کیسا؟	7	عظمت والی چیزوں کے ساتھ لفظ شریف لگا سکتے ہیں	15
کیا توبہ کے لیے نیت شرط ہے؟	9	ماں باپ کو راضی رکھنے کا طریقہ	16
کیا مہندی لگانا مرد پر حرام ہے؟	9	رات میں جھاڑو دینا تنگدستی کا سبب ہے مگر گناہ نہیں	17

زیادہ فلور والی مسجد میں پہلی صَف کونسی ہوگی؟	17	اصل نام کے بجائے پیار والے نام سے پُکارنا کیسا؟	25
کیا بارش میں پڑھنے والا دُرُود شریف مَخصُوص ہے؟	18	عذاب و ثواب رُوح اور جسم دونوں کے لیے ہے	26
آبِ زَم زَم بِلا پانی کب کھڑے ہوکر پیا جائے؟	19	بیوہ عورت کو زکوٰۃ دینے کا شرعی حکم	26
کیا زندہ شخص کی طرف سے حجِ بدل کرسکتے ہیں؟	19	آبِ زَم زَم سے وُضو کرنا کیسا؟	26
مسجد میں اگر بتی اور لوبان جلانا کیسا؟	20	ایک مَرتبہ کا دیا ہوا اِیصالِ ثواب دوبارہ دینا کیسا؟	27
مسجد کو بدبو سے بچایئے	21	مَعَاذَ اللہ کیا فرشتے تھک جاتے ہیں؟	27
مُنہ میں بدبو ہونے کی حالت میں مسجد آنا؟	21	چاند گرہن کے وقت عوام میں مشہور غَلَط باتیں	28
مسلمان کی قبر پر تھوکنا کیسا؟	22	دو خطبوں کے دَرمیان بیٹھنے کا حکم	28
پانی کے کاروبار کا حکم	22	اوقاتِ نماز والی گھڑی پر لکھا گیا اِنتہائی وقت صحیح یا غَلَط؟	28
خبریں دیکھنا اور پیشن گوئیوں کو حق جاننا کیسا؟	22	قبر پر مٹی بیٹھ کر ڈالنا افضل ہے یا کھڑے ہوکر؟	29
موسم کی صورتِ حال دیکھ کر اِجتماعات کا اِنعقاد کیا جائے	23	سجدے میں کتنی اُنگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا فرض ہے؟	29
مُردہ بچے کو بھی قبرستان میں دَفن کیا جائے	24	کفن کو آبِ زَم زَم سے دھو کر رکھنا کیسا؟	30
مُردہ بچے کے لیے غسل وکفن وغیرہ کا اِہتمام کرنا کیسا؟	25		

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ’’فکرِ مدینہ‘‘ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ’’مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔‘‘ اِنْ شَآءَاللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے ’’مَدَنی انعامات‘‘ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ’’مَدَنی قافلوں‘‘ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ عزوجل

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net